یتیم کسے کہتے ہیں اور یتیم سے متعلق چند احادیث

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1275

تاریخ اجراء: 09 جمادی الثانی 1445ھ / 23 دسمبر 2023ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے یتیم کے بارے میں کیا تعلیمات دی ہیں، کیا اس طرح کی بات ہے کہ یتیم پر ظلم نہ کرو، دکھ نہ دو۔ اس کے متعلق رہنمائی فرما دیجئے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

سب سے پہلے یہ جان لیں کہ یتیم کسے کہتے ہیں اور کتنی عمر تک بچّہ یا بچّی یتیم رہتے ہیں۔

وہ نابالغ بچّہ یا بچّی جس کا باپ فوت ہو گیا ہو وہ **یتیم** ہے۔ بچّہ یا بچّی اس وقت تک یتیم رہتے ہیں جب تک بالغ نہ ہوں، جوں ہی بالغ ہوئے یتیم نہ رہے۔

یتیم بلکہ ہر شخص کے ساتھ ہی حسن سلوک کرنا چاہیے، کسی پر بھی ظلم کرنا، اسے بلا اجازت شرعی تکلیف پہنچانا حرام ہے۔ ہاں یتیم چونکہ قابلِ رحم ہوتا ہے اس لیے اس پر ظلم کرنا مزید بُرا ہے۔

یتیم کی اچھی پرورش اس سے اچھے اور برے سلوک سے متعلق مفتی اہلسنت مفتی قاسم صاحب دامت برکاتہم العالیۃ اپنی مشہور تفسیر قرآن بنام صراط الجنان میں سورۃ النساء کی آیت نمبر 10 کے تحت احادیث نقل کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں: ”جس کے زیرِ سایہ کوئی یتیم ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اس یتیم کی اچھی پرورش کرے، اَحادیث میں یتیم کی اچھی پرورش کرنے کے بہت فضائل بیان کئے گئے ہیں، ان میں سے چار فضائل درجِ ذیل ہیں:

(1)...حضرت سہل رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، رسولِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ”میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں اس طرح ہوں گے۔ پھر اپنی شہادت والی اور درمیان والی انگلی سے اشارہ فرمایا اور انہیں کشادہ کیا۔ (بخاری، کتاب الطلاق، باب اللعان، ۳/۴۹۷، الحدیث: ۵۳۰۴)

(2)...حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے، امامُ الانبیاء صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: "جس نے مسلمانوں کے کسی یتیم بچے کے کھانے پینے کی ذمہ داری لی، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے جنت میں داخل فرمائے گا مگر یہ کہ وہ ایسا گناہ کرے جس کی معافی نہ ہو۔ (ترمذی، کتاب البر والصلۃ، باب ما جاء فی رحمۃ الیتیم، وکفالتہ، ۳/۳۶۸، الحدیث: ۱۹۲۴)

(3)...حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، سرورِ کائنات صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: "مسلمانوں کے گھروں میں سب سے اچھا گھر وہ ہے جس میں یتیم سے اچھا سلوک کیا جائے اور مسلمانوں کے گھروں میں سے برا گھر وہ ہے جس میں یتیم سے برا سلوک کیا جائے۔ (ابن ماجہ، کتاب الادب، باب حق الیتیم، ۴/۱۹۳، الحدیث: ۳۶۷۹)

(4)...حضرت ابو امامہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، رحمتِ عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: "جس نے یتیم کے سر پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کیلئے ہاتھ رکھا تو اس کے لئے ہر بال کے بدلے جن پر اس کا ہاتھ گزرا نیکیاں ہیں۔ (مسند امام احمد، مسند الانصار، حدیث ابی امامۃ الباہلی، ۸/۳۰۰، الحدیث: ۲۲۳۴۷) (تفسیر صراط الجنان، جلد 2، صفحہ 153-154، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مزید معلومات کیلئے مکتبۃ المدینہ کا مطبوعہ رسالہ یتیم کسے کہتے ہیں؟ کا مطالعہ فرمائیں اس رسالہ کو آپ نیچے دئے گئے لنک سے بالکل فری ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/yateem-kisay-kehtay-hain

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم